حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام اور حضرت زلیخا کے نکاح کے متعلق تفصیل

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام اور بی بی زلیخا کا نکاح ہوا تھا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

متعدد کتب تفسیر و تاریخ میں یہ موجود ہے کہ حضرت زلیخا رضی اللہ تعالی عنہا کا نکاح حضرت یوسف علی نبینا و علیہ الصلاۃ و السلام سے ہوا تھا، حضرت زلیخا رضی اللہ تعالی عنہا پہلے عزیزِ مصر کے نکاح میں تھیں، اُس کی وفات کے بعد بادشاہ نے حضرت یوسف علی نبینا و علیہ الصلاۃ والسلام کے ساتھ آپ کا نکاح کر دیا۔

تاریخ کی مشہور کتاب البدایہ والنہایہ میں ہے "لما مات زوجہ امرأتہ زلیخا فوجدھا عذراء؛ لأن زوجھا کان لا یأتي النساء فولدت لیوسف علیہ السلام رجلین، وھما أفرائیم، ومنشا" ترجمہ: جب عزیزِ مصر کا انتقال ہوا تو بادشاہ مصر نے اس کی بیوی یعنی حضرت زلیخا کا نکاح حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام کے ساتھ کر دیا، حضرت یوسف نے آپ کو کنواری پایا کیوں کہ ان کا شوہر عورتوں کے پاس نہیں جاتا تھا۔ حضرت یوسف علیہ الصلوۃ والسلام کے حضرت زلیخا سے دو بیٹے، افرائیم اور منشا پیدا ہوئے۔ (البدایۃ والنھایۃ، جلد 1، صفحہ 484، دار الکتاب الاسلامی)

حضرت زلیخا رضی اللہ عنہا کے بارے میں تفسیر صراط الجنان میں ہے "وہ حضرت یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی صحابیہ اور ان کی مقدس بیوی تھیں۔" (صراط الجنان فی تفسیر القرآن، جلد 4، صفحہ 575، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وقار الفتاوی میں ہے "تفسیر کبیر، تفسیر صاوی، تفسیر طبری اور تفسیر روح المعانی نے ابن اسحاق سے روایت کی ہے کہ یوسف علیہ السلام کو جیل سے بلانے کے بعد جب ان کی براءت کا اظہار ہو گیا اور زلیخا کے شوہر قطفیہ کا انتقال ہو گیا تو بادشاہ مصر نے زلیخا کا نکاح یوسف علیہ السلام کے ساتھ کر دیا اور ان سے دو لڑکے بھی پیدا ہوئے۔ اس وقت "سن" کا رواج نہ تھا، مگر دنیا کے سارے کام تاریخ معین کر کے ہوتے تھے، اسی طرح ان کا نکاح بھی ہوا ہو گا۔" (وقار الفتاوی، جلد 1، صفحہ 72، بزم وقار الدین، کراچی)

فتاوی شارح بخاری میں ہے "صحیح یہ ہے کہ زلیخا کا حضرت یوسف علیہ الصلوۃ والسلام سے نکاح ہوا۔ زلیخا انتہائی پاکیزہ کردار بیوی تھیں اور وہ لغزش جو قرآن مجید میں مذکور ہے۔ محبت کی وارفتگی میں سرزد ہوئی توبہ کرنے کے بعد انسان بڑے سے بڑے گناہ سے پاک ہو جاتا ہے۔" (فتاوی شارح بخاری، جلد 1، صفحہ 553، 554، برکات المدینہ، کراچی)

جاء الحق میں ہے "حضرت زلیخا یوسف علیہ السلام کی زوجہ اور قابل احترام بیوی ہیں۔ ان کا یوسف علیہ السلام کے نکاح میں آنا مسلم بخاری کی حدیث اور عام تفاسیر سے ثابت ہے۔ انہیں سے یوسف علیہ السلام کے فرزند پیدا ہوئے۔۔۔ تفسیر خازن، تفسیر کبیر، مدارک معالم التنزیل، وغیرہ میں اس کی تصریح ہے۔" (جاء الحق، صفحہ 353، قادری، پبلشرز لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4084

تاریخ اجراء: 06 صفر المظفر 1447ھ/01 اگست 2025ء